دوسرا اجلاس

۶/نومبر ۲۰۱۰ - وقت: ۳۰-۱۱ تا ۳۰-۱ بجے دوپہر

صدارت: مفتی برکت اللہ — نظامت: ڈاکٹر ابوذر متین

پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی — اسلام میں ربا کی تحریم - مختلف جہات کا تنقیدی جائزہ

مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی — قرآن کی چند معاشی تعلیمات اور معاشرے سے ان کا ربط

مولانا نسیم ظہیر اصلاحی — قرآنی نظام معیشت کی بعض خصوصیات

ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی، جامعی — قرآن مجید میں افزائش دولت کا تصور - ایک جائزہ

تیسرا اجلاس

۶/نومبر - وقت: ۰۰-۶ تا ۱۵-۷ بجے شب

صدارت: پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی — نظامت: ڈاکٹر ابوشارق

Afzal Peerzada: Quranic Perspective of Compensation Principle.

Hifzur Rab: Economic Challenge and its Qur'anic Analytical Solution.

Javed Jamil: Qur'an Disapproves Economic Fundamentalism.

چوتھا اجلاس

۶/نومبر - وقت: ۱۵-۷ تا ۳۰-۸ بجے شب

صدارت: پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی — نظامت: ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی، جامعی

پروفیسر شاہ محمد وسیم — قرآنی معاشرہ، معیشت اور تجارت - ایک مختصر خاکہ

پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی — قرآنی معاشیات پر ادبیات کا ایک مختصر جائزہ

پانچواں اجلاس

۷/نومبر-وقت: ۹-۰۰ تا ۰۰-۱۰ بجے شب

صدارت: مولانا سلطان احمد اصلاحی نظامت: مولانا نسیم ظہیر اصلاحی

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی اسلامی نظام وراثت میں عورت کا حصہ

ڈاکٹر محی الدین غازی فساد فی الارض کا مالی اور معاشی پہلو قرآن مجید کی روشنی میں

چھٹا اجلاس

۷/نومبر-وقت: ۰۰-۱۰ تا ۳۰-۱۱ بجے

صدارت: اوصاف احمد نظامت: ڈاکٹر آصف اختر

Abdul Azim Islahi: An Investigation into the Relation between Riba'l-Qur'an and Riba'l-Hadith.

Dr. Irfan Khan: Tawhidi Perspctive of Economics.

Dr. Abu Shariq: Role of Informal Institutions in the Redistributive Scheme of the Qur'an.

اختتامی اجلاس

۷/نومبر-وقت: ۳۰-۱۱ تا ۳۰-۱ بجے دوپہر

صدارت: ڈاکٹر عرفان احمد خان نظامت: ڈاکٹر سکندر علی اصلاحی

تأثرات مندوبین

صدارتی کلمات ڈاکٹر عرفان احمد خان

اختتامی کلمات پروفیسر اشتیاق احمد ظلی

کلماتِ تشکر پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی

(مرتبہ زبیر عالم اصلاحی)

قرآنیات پر مقالہ نگاری کا مسابقہ (۲۰۱۰ء):

ادارہ علوم القرآن اپنے روز قیام سے ہی مسلمانوں کی زندگی میں قرآن مجید کو دستوری اور مرکزی حیثیت دلانے کے لیے سرگرم ہے تاکہ قرآن مجید کو محور بنا کرامت اور انسانیت کو درپیش مسائل کا حل تلاش کیا جائے، قرآن مجید سے ربط و تعلق استوار اور تازہ رکھنے اور رجوع الی القرآن کی مہم کو فروغ دینے کے لیے ادارہ مختلف وسائل و ذرائع اختیار کرتا رہا ہے ملکی سطح پر منعقدہ مسابقہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں تحقیق و تصنیف سے دلچسپی رکھنے والے علماء و محققین، غیر مسلم اسکالر و دانشوران اور طلبہ مدارس و جامعات کو الگ الگ عناوین کے تحت مقالہ نگاری کی دعوت دی جاتی ہے۔ گذشتہ سال کی طرح امسال بھی ادارہ نے قرآنیات پر مقالہ نگاری کا ملکی سطح پر مسابقہ کرانے کا فیصلہ کیا اور شرکاء کو تین گروپ میں تقسیم کیا گیا: علماء و محققین (گروپ A) غیر مسلم اسکالر و دانشوران (گروپ B) اور طلبہ مدارس و جامعات (گروپ C)۔ گروپ A (علماء و محققین) کے لیے ''دینی مدارس میں تدریس قرآن کا مطلوبہ منہاج'' موضوع طے کیا گیا، گروپ B (غیر مسلم اسکالر و دانشوران) کا موضوع تھا ''قرآن مجید - کتاب ہدایت''۔ جب کہ گروپ C (طلبہ مدارس و جامعات) کے لیے موضوع ''اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر'' طے پایا، رجسٹریشن کرانے کی آخری تاریخ ۱۵/فروری ۲۰۱۰ء اور مقالات کی وصولیابی کی آخری تاریخ ۳۰/جون ۲۰۱۰ء مقرر کی گئی اور سال گزشتہ کے مقابلے اس سال انعامات کی رقم میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا چنانچہ علماء و محققین اور غیر مسلم اسکالر و دانشوران (گروپ A اور B) کے لیے پندرہ ہزار، بارہ ہزار اور آٹھ ہزار بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو دینے کے لیے طے کیا گیا جب کہ گروپ C (طلبہ مدارس و جامعات) میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کے لیے بالترتیب آٹھ ہزار، چھ ہزار اور چار ہزار کا انعام مقرر کیا گیا اس کے علاوہ ایک ایک ہزار کے سات تشجیعی اور ایک خصوصی انعام بھی رکھا گیا۔ قرآنی مسابقہ میں گروپ A میں